۶۰ ۔ روحانی آنکھیں

بائبل مقدس میں روح کی سات آنکھوں کا بےان کیا گےا ہے (زکرےاہ ۱:۰۴)۔ان آنکھوں کی وجہ سے ہم روحانی روےا حاصل کرتے ہیں تاکہ روحانی سچائےوں کو صاف صاف دےکہ سکیں ۔اس دنےا کے لوگوں کے پاس صرف پانچ حواس خمسہ ہیں ۔دیکھنا ،محسوس کرنا ،سننا، چھونااور چکھنا ۔تاہم وہ لوگ جو روحانی طور پر پیدا ہوتے ہیں‌تو فوق الفطرت آنکھیں حاصل کرتے ہیں تاکہ روحانی عالم کو دےکہ سکیں ۔

خروج ۵۲:۷۳میں موسیٰ نے خیمہ اجتماع کے لیے سات چراغ دان بنائے جو ساری بائبل میں خدا کی سات آنکھوں اور مکاشفہ کی کتاب میں مندرج سات کلےسےاﺅں کے بعد سات چراغدانوں کی علامت ہیں (مکاشفہ ۱:۰۲)۔ےسوع مسےح کی حقےقی کلےسےا جب اپنے اندر پاک روح کو کام کرنے دےتی ہے تو بائبل میں پائے جانے والے کلام الہی کی سچائیوں کو جاننے کے قابل ٹھہرتی ہے اور اےک چراغ کی طرح بے اےمان دنےا میں روشنی مہیا کرنے کا کام سرانجام دےتی ہے ۔دنےا کے لوگ روحانی آنکھیں نہ رکھنے کی وجہ سے اس کا انکار کرتے ہیں ۔اگر وہ بائبل کی روشنی سے واقف نہ ہوں تو کسی اور طرےقے سے فطری دنےا کو نہیں دےکہ سکتے ۔ےسوع مسےح نے فرماےا کہ ”دنےا کا نور میں ہوں“ (یوحنا ۸:۲۱)۔اور جب ہم اس کے حضور میں آتے اور رفاقت رکھتے ہیں تو جھوٹ کے مقابلے میں سچائی کو صاف صاف دےکہ سکتے ہیں ۔اور اس کی روشنی ہمیں اپنے اردگرد پھیلے ہوئے اندھےرے پر غالب آنے میں مدد دےتی ہے ۔

اےشع نبی کے پاس روحانی آنکھیں موجود تھےں جب اس نے گھوڑوں اور آتشی رتھوں پر سوار خدا کی فوج کو دےکھا جو ارامی فوج کے باالمقابل اس کے سامنے پہاڑ پرتےار کھڑی تھی ،تو اس روحانی بصےرت نے اسے اپنے خادم کو یہ کہنے کے قابل بناےا کہ ”خوف نہ کھا ہماری فوج اس سے زےادہ طاقتور ہے ۔اس کا خادم اس وقت تک خدا کے فرشتوں کے رتھ نہ دےکہ سکا جب تک ایشع نے یہ دعا نہ کی کہ ”اے خداوند اس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دےکہ سکے“ ۔اور پھر اس کے خادم نے بھی وہاں الہی فوج کا نظارہ کیا (۲۔سلاطےن ۶:۵۱۔۷۱)۔جب ہم مشکل حالات کا شکار ہوجاتے ہیں تو دوسروں کی شفاعتی دعائیں ہماری آنکھیں کھول سکتی ہیں‌تاکہ ہم روحانی حقائق کو دےکہ سکیں ۔

جےسے ہی ہم اپنے مالک کے نقشے قوم پر چلنا سیکہ جاتے ہیں ۔اور اس کے احکام کی تابعداری کرتے ہیں جو ہمیں نئی پیدائش کا تجربہ حاصل کرنے سے ملتے ہیں تو ہماری روحانی آنکھیں کھل جاتی ہیں ۔اگر ہم اےمان کے ساتھ اس سے پوچھیں وہ ہمیں اپنے پاک روح کا بپتسمہ دےتا ہے اور ہماری روحانی آنکھیں اور زےادہ روشن ہوجاتی ہیں ۔جےسے ہی ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں اوراپنی زندگی میں اس کی قودرت کا تجربہ کرتے ہیں ۔اس کی روےا ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیتی ہے اور ہم دنےا اور شےطان کی سرگرمےوں کا مقابلہ بھی کرسکتے ہیں ۔جےسے ہی ہم اپنے خداوند خدا کے اور زےادہ قرےب ہوتے ہیں اور اپنی دنےا میں اس کی راہ کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے ہیں تو ہم اس کی مرضی کے مطابق دعا کرنا سیکھتے ہیں ،ہم اپنی سب باتوں میں اس کی مرضی کو کسی حد تک تلاش کر سکتے ہیں ۔ہم کبھی بھی اسے اپنا تابع فرمان نہیں بنا سکتے ۔لیکن ہمیں ےاد رکھنا چاہیے کہ وہ بادشاہ ہے اور ہم اس کے خادم ۔ہمیں اسے خدا ماننا چاہیے اور خود

خدا بننے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے ۔وہ ہمارا مدد گار بن کر آےاہے (ےوحنا ۴۱:۶۲)۔جےسے ہی ہم اس کی نصحت پر کان لگاتے ہیں جو کام کرنے کے لیے ہر روز اس کی طرف سے ملتی ہے تو اس کے ساتھ چلیں ۔

جیسے ہی ہماری آنکھیں کھلتی ہیں تو ہم آسمانوں پر بادل نہیں دےکھتے بلکہ آسمان من اور اچھی چےزوں سے بھرے ہوتے ہیں اور یہ ہمیں مانگنے پر آسانی سے مل سکتی ہیں (متی ۱۲:۳۳)۔یہ برکات "پوشےدہ من"ہیں ۔۔آسمان کی طرف سے مہیا کی جانے والی پوشےدہ غذا آخےر زمانہ کے غالب آنے والے لوگوں کے لیے موجود ہے (مکاشفہ ۳:۷۱)۔روحانی روےا کی خواہش دولت اور مادی خوشےوں سے زےادہ ہونی چاہیے کیونکہ یہ روےا ہمیں اس دنےا میں روحانی اور آسمانی بصےرت عطا کرتی ہے جہاں ابدی چےزیں موجود ہیں ۔میری آنکھوں کو بحال کرنے کے لیے سرمہ دے تاکہ میری آنکھیں روشن ہوجائیں تاکہ میں دےکہ سکوں کہ میں "روحانی طور پر کم بخت اور خوار اور غرےب اور اندھا اور ننگا ہوں" (مکاشفہ ۳:۷۱۔۸۱)۔

میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں ےسوع کو دےکہ سکوں ۔